نوادرات ومخطوطات دارالمصنفین اعظم گڈھ

جناب عبدالمجید صاحب ندوی اسسٹنٹ ٹیچر
نیشنل ہائر سکنڈری اسکول، محمد پور۔ اعظم گڈھ

پچھلے دنوں راقم الحروف کو ایم اے۔ عربی کے امتحان کی تیاری اور دارالمصنفین، اعظم گڈھ میں ملازمت سے اس خزانۂ نوادرات ومخطوطات سے استفادہ کا موقع ملا جو کتب خانہ، دارالمصنفین، اعظم گڈھ کے نام سے متعارف ہے۔ ان نوادرات ومخطوطات میں بعض قدامت، بعض تاریخی اہمیت، بعض خطاطی اور بعض فن کے اعتبار سے نہایت اہم اور قیمتی ہیں، انھیں دیکھ کر خیال ہوا کہ ان کا تعارف اصحاب علم واہل ذوق حضرات کی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا، اس لئے ذیل میں ان کا اجمالی ذکر کیا جاتا ہے:-

(عربی مخطوطات)

۱۔ کتاب الجمل اس کتاب کا پورا نام "کتاب الجمل فی اصول النحو" ہے ابو القاسم زجاجی نحوی کی مصنفہ ہے۔ مکہ مکرمہ میں بیٹھ کر مصنف نے اسے اس اہتمام کے ساتھ لکھا ہے کہ ہر باب کے اختتام پر خانۂ کعبہ کے سات طواف کرتے تھے۔

پیش نظر قلمی نسخہ دارالمصنفین کے خزانۂ مخطوطات کا قدیم ترین نسخہ ہے تاریخ کتابت ۵۱۸ھ ہے۔ اس نسخہ کو ایک عرب نے ۸۵۵ھ میں دیکھا ہے۔ اس کے اوراق نہایت درجہ منتشر اور بوسیدہ ہوگئے تھے۔ علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ نے انھیں جمع وترتیب دے کر ۱۳۴۷ھ میں اس کی ایک نقل تیار کرالی ہے یہ

نسخہ چھوٹی تقطیع کے ۲۳۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ ہر صفحہ میں ۱۶ سطریں ہیں، خط پاکیزہ عربی نسخ ہے:۔

۲۔ شرح نہج البلاغہ "نہج البلاغہ" حضرت رضی اللہ عنہ کے خطبوں کا نہایت قیمتی منتخبہ مجموعہ ہے۔ اس کے مرتب سید رضی الدین محمد ہیں زیر نظر کتاب اس کی شرح ہے۔ شارح کا نام عزالدین عبد الحمید مدائنی المتوفی ۶۵۵ھ ہے۔ یہ شرح کئی اجزاء پر مشتمل ہے وزیر نوید الدین محمد بن علقمی کے کتب خانہ خاص کے لئے لکھی گئی تھی، شروع کتاب میں شارح کے مختصر حالاتِ زندگی ہیں۔ پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حسب ونسب اور فضائل و مناقب بھی مختصر طور پر ذکر کئے گئے ہیں:۔

پیش نظر قلمی نسخہ بہت قدیم ہے، اس پر شاہانِ گولکنڈہ کی پانچ مہریں ثبت ہیں، تاریخ کتابت اور کاتب کا نام درج نہیں ہے، صفحات کے درمیان خاص خاص فقروں کو سرخ روشنائی سے ۔۔۔ نمایاں کیا گیا ہے۔ ہر متن کے بعد "الشرح" کے سرخ لفظ سے تشریح کا آغاز ہوا ہے۔ حاشیوں پر جا بجا وضاحتی نوٹ بھی مندرج ہیں، یہ نسخہ کتابت کے کئی اجزاء کو شامل ہے۔ آخری عبارت یہ ہے:۔

"هذا اما انتهى فى هذا الكتاب من الجزء الثالث من نهج البلاغة والحمد لله وحده وصلى الله على من لا نبى بعده"

۳۔ کتاب المیزان امام عبد الوہاب بن احمد بن علی شعرانی المتوفی ۹۷۳ھ کی مصنفہ ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں ائمہ مجتہدین کے مختلف مذاہب اور ان کے دلائل واساسات کے درمیان جمع وتطبیق کی سعی بلیغ کی ہے انھیں مضامین ومسائل پر مشتمل مصنف کی ایک اور کتاب "المنہج المبین فی ادلۃ المجتہدین" نامی بھی ہے۔

پیش نظر قلمی نسخہ ۶ رمضان المبارک ۱۰۸۳ھ کا مکتوبہ ہے۔ کاتب کا نام محمد بن محمد المعروف بہ جلجولی ہے۔ سرورق پر پانچ مہریں ہیں۔ متن میں "محمد عبد الرحمان"

کندہ ہے ۔ اور دو محو شدہ ہیں ۔ کاغذ دبیز بادامی، خط عربی نسخ باریک، سات عدد تصویریں
بھی اس کی زینت ہیں ۔ ان تصویروں میں ۔ شجرہ احکام شریعت، شجرہ مذاہب ائمہ
مجتہدین وغیرہ کا نقشہ پیش کیا گیا ہے ۔ پل صراط و میزان وغیرہ کے نقشے بھی ہیں تقطیع کلاں کے
۵۰ صفحات پر مشتمل ہے ۔ ہر صفحہ میں ۲۸ سطریں ہیں ۔

۴۔ عمدۃ الطالب فی نسب ابی طالب کتاب کا موضوع نام سے ظاہر ہے ۔ جمال الدین
احمد المعروف بہ ابن عقبہ المتوفی ۸۲۸ھ کی مصنفہ ہے پیش نظر نسخہ تقطیع کلاں کے ۲۴۲
صفحات پر مشتمل ہے، ہر صفحہ میں ۱۷ سطریں ہیں ۔ کاتب کا نام درج نہیں ہے ۔ تاریخ کتابت
۹۷۴ھ ۔ کاغذ نہایت عمدہ دبیز بادامی ہے ۔ خط عربی نسخ پختہ و جلی ہے ۔

۵ ۔ نظام الغریب علی ابن عیسی بن ابراہیم ربعی کی مصنفہ ہے پیش نظر قلمی نسخہ عربی خط نسخ
کا شاہکار ہے ۔ کاتب کا نام محمد شرف الدین اور تاریخ کتابت شعبان ۹۹۸ھ ہے سرورق
پر تین مہریں ثبت ہیں ۔ گلابی، لاجوردی گلکاری کی گئی ہے ۔ نسخہ مکمل ہے، متوسط تقطیع
کے ۱۹۲ صفحات پر مشتمل ہے، ہر صفحہ میں ۱۹ سطریں ہیں ۔ کتابت کا موضوع لغت ہے،
مصنف نے بعض لغات کے استعمال کی بڑی نادر تحقیقات پیش کی ہیں ۔

۶۔ رسائل اخوان الصفا چوتھی صدی ہجری میں بعض اہل علم کے ایک بورڈ نے جو اپنے
آپ کو "اخوان الصفا" کے نام سے موسوم کرتا ہے ۔ اپنی متفقہ کوششوں سے مختلف فلسفیانہ
موضوعات پر ۵۱ رسالے لکھے تھے ۔ یہ رسائل "رسائل اخوان الصفا" کے نام سے مشہور
و معروف ہیں ۔ قفطی نے "اخبار الحکماء" میں ان رسائل کے مؤلفین کے جو نام دیے ہیں،
وہ صرف ابو سلیمان محمد بن معشر بستی (مقدسی) ابو الحسن بن ہارون زنجانی، ابو احمد المہرجانی
اور عوفی کے ہیں ۔ یہ لوگ فرقۂ باطنیہ سے تعلق رکھتے تھے یہ رسائل فلسفہ کی ایک انسائکلو
پیڈیا ہیں، اس میں افلاطون ۔ فیثا غورث اور ارسطو سب کا فلسفہ موجود ہے ۔ اس کے
علاوہ اسلامی فلسفہ پر مذہب، اخلاق، اور تصوف کے جو اثرات پڑے ہیں ان کی تفصیل بھی

ہیں۔ لیکن بایں ہمہ ان سے فلسفہ کی تعلیم نہیں بلکہ ایک خاص سیاسی ذہن رکھنے والی ایک خاص جماعت تیار کرنا مقصود تھا۔

پیش نظر مخطوطہ ابتدائی چند رسائل پر مشتمل ہے۔ مولانا شبلی نعمانی رح نے انھیں ۱۹۱۱ء میں خرید تھا، یہ نسخہ تقطیع کلاں کے ۲۸۵ صفحات پر مشتمل ہے ہر صفحہ میں ۲۵ سطریں ہیں کاغذ دبیز بادامی، خط عربی نسخ، کاتب کا نام اور سنہ کتابت درج نہیں ہے، نسخہ نہایت خوشنما اور قدیم ہے۔

۷۔ **وفیات الاعیان** احمد بن ابراہیم بن ابی بکر بن خلقان المتوفی ۶۸۱ھ کی مشہور و معروف تصنیف ہے، اس کا موضوع نام ہی سے واضح ہے کہ "وفیات" ہے۔

پیش نظر قلمی نسخہ گیارہویں صدی ہجری کا مکتوبہ ہے، کاتب کا نام یحیٰ بن ابراہیم بن شرف الدین ہے، کاغذ دبیز بادامی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۵۰۰ صفحات۔ ہر صفحہ میں ۲۴ سطریں خط عربی نسخ۔

۸۔ **شرح اشارات** ابو عبداللہ محمد نصیر الدین محقق طوسی کی فلسفہ ... میں مشہور کتاب ہے۔ پیش نظر قلمی نسخہ خط فارسی نستعلیق کا بہترین نمونہ ہے یہ متوسط تقطیع کے ۳۴۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ ہر صفحہ میں ۱۲ سطریں ہیں، کاغذ دبیز بادامی، کاتب کا نام اور سن کتاب درج نہیں ہے۔

۹۔ **الیواقیت والجواہر** علم عقائد کی مشہور و معروف کتاب ہے، امام عبدالوہاب بن احمد بن علی شعرانی نے اسے بمقام مصر ۹۵۵ھ میں تصنیف کیا۔ پیش نظر قلمی نسخہ محمد علی خاموش بن سلطان حسین کا مکتوبہ ہے، تاریخ کتابت درج نہیں متوسط تقطیع کے ۵۶۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ ہر صفحہ میں ۲۵ سطریں ہیں۔ خط عربی نسخ ہے، کاغذ عمدہ چکنا۔

۱۰۔ **دلائل الخیرات** درود وظائف کا ایک مختصر رسالہ ہے اس کا پورا نام "دلائل الخیرات وشوارق الانوار" ہے۔ ابو عبداللہ محمد بن سلیمان سملالی حسنی کا مرتبہ ہے، یہ قلمی نسخہ

بارھویں صدی ہجری کا مکتوبہ ہے کاتب کا نام درج نہیں، ابتدائی صفحات میں حرمین شریفین کی نہایت پاکیزہ تصویریں ہیں، یہ تصویریں اب تک تر و تازہ ہیں اور نہایت دلکش ہیں کتاب کی تاثیر میں ان سے اضافہ ہوگیا ہے۔

۱۱۔ مطالع الانوار عقیف نور کاشانی کی مصنفہ ہے، تواریخ و سیر کے مضامین پر مشتمل ہے صفحہ اول سے صفحہ ۲۶۵ تک حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ولادت سے وفات تک کے مختصر حالات ہیں، ۲۶۶ سے ۲۸۷ تک خلفائے راشدین کا تذکرہ ہے اور پھر علامات قیامت و احوال آخرت کے بیان پر کتاب تمام ہوگئی ہے۔

پیش نظر قلمی نسخہ ۷ ربیع الاول ۱۰۹۸ھ کا مکتوبہ ہے کاتب کا نام محمد رضا بن محمد شفیع ہے۔ خط فارسی نستعلیق۔ کاغذ دبیز بادامی متوسط تقطیع کے ۲۹۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ ہر صفحہ میں گیارہ سطریں ہیں۔

۱۲۔ تفسیر بیضاوی قاضی ناصر الدین عبد اللہ بن عمر بیضاوی کی شہرۂ آفاق تفسیر ہے پیش نظر قلمی نسخہ محمد ھاشم بن عبد الرحیم مشہدی نے رمضان المبارک ۹۷۷ھ میں بمقام مشہد امام رضا لکھا ہے۔ متوسط تقطیع کے ۶۹۲ صفحات پر مشتمل ہے، ہر صفحہ میں ۲۳ سطریں ہیں۔

۱۳۔ صحیح بخاری پیش نظر قلمی نسخہ نہایت خوشنما و خوشخط ہے، خط عربی نسخ، کاغذ دبیز چکنا، تقطیع کلاں ضخامت ۶۱۶ صفحات، ہر صفحہ پر ۳۳ سطریں ہیں، تاریخ کتابت ۵ ربیع الاول ۱۱۱۱ھ اور کاتب کا نام مصطفیٰ بن شیخ حجازی ثم شنانی ہے۔

۱۴۔ الشفاء فی تعریف حقوق المصطفیٰ مولفہ عیاض بن موسیٰ المعروف بہ قاضی عیاض المتوفی ۵۴۹ھ قاضی صاحب سبتہ میں پیدا ہوئے، قرطبہ میں قاضی مقرر ہوئے اور مراکش کے شہر مکنس میں وفات پائی۔ یہ کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ میں بہت مشہور کتاب ہے۔ پیش نظر مخطوطہ ۲۹ ذی قعدہ ۱۱۰۵ھ کا مکتوبہ ہے۔ کاتب کا نام احمد بن محمد ہے۔ کاغذ بادامی دبیز، خط عربی نسخ تقطیع خورد ۲۳۸ صفحات پر مشتمل ہے

ہر صفحہ میں ۲۱ سطریں ہیں، سرورق پر پانچ محو شدہ مہریں ثبت ہیں ۔

۱۵۔ جامع الرموز فقہ کی مشہور کتاب "مختصر الوقایہ" کی شرح ہے۔ شارح کا نام شمس الدین قہستانی ہے، پیش نظر نسخہ ۹۹۷ھ کا مکتوبہ ہے کاتب کا نام حامد بن شیخ زکریا ہے متوسط تقطیع کے ۷۰۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ ہر صفحہ میں ۳۱ سطریں ہیں۔

۱۶۔ حاشیہ شرح حکمۃ العین "حکمۃ العین" کے مصنف علامہ نجم الدین ابو الحسن قزوینی ہیں اس کی شرح علامہ شمس الدین نے لکھی ہے اور اس پر یہ حاشیہ مرزا حبیب اللہ المعروف بہ ملا جان المتوفی ۹۹۴ھ تحریر فرمایا ہے، پیش نظر نسخہ بارہویں صدی ہجری کا مکتوبہ ہے، کاتب کا نام محمد باقر غیاث الدین ہے خط عربی ثلث۔ کاغذ عمدہ چکنا سرورق پر محو شدہ چار مہریں ہیں۔ چھوٹی تقطیع کے ۷۰ صفحات پر مشتمل ہے، ہر صفحہ میں ۲۱... سطریں ہیں۔

۱۷۔ لوامع الاسرار فی شرح مطالع الانوار قاضی سراج الدین محمود بن ابی بکر المتوفی ۶۸۲ھ کی مصنفہ ہے۔ مضامین منطق پر مشتمل ہے کتاب کی وجہ تسمیہ اور سبب تالیف کے متعلق دیباچہ میں مصنف نے تحریر کیا ہے "میں نے لوگوں کو مطالع الانوار کے مطالعے و مباحث میں دلچسپی لیتے دیکھا۔ یہاں تک کہ بعض دوستوں نے مجھ سے اس کی شرح لکھنے کے لئے اصرار کیا تو میں نے یہ شرح لکھی اور اس کا نام "لوامع الاسرار فی شرح مطالع الانوار" تجویز کیا"

پیش نظر قلمی نسخہ ... نہایت خوشنما ہے، خط عربی نسخ، کاغذ عمدہ چکنا سرورق پر ایک مہر ثبت ہے۔ اندازہ ہے یہ نسخہ شاہی ملکیت میں رہ چکا ہے۔ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے۔ متوسط تقطیع کے ۴۰۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ ہر صفحہ میں گیارہ سطریں ہیں، حاشیہ پر جابجا وضاحتی نوٹ بھی درج ہیں۔

۱۸۔ شرح منار الانوار اصول شریعت کی مشہور و معروف کتاب "منار الانوار" کی مفصل شرح ہے۔ پیش نظر قلمی نسخہ ربیع الاول ۹۳۲ھ کا مکتوبہ ہے کاتب کا نام عبدالمجید

ہے۔ متوسط تقطیع کے ۴۴۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ خط عربی نسخ، کاغذ عمدہ چکنا، اول آخر کے چند صفحات کرم خوردہ اور قدرے بوسیدہ ہیں، آخری صفحہ پر ایک مہر ہیں "صدر جہاں" کندہ ہے۔

۱۹۔ **المغنی فی اسماء الرجال** مشہور محدث و محقق عالم مولانا محمد بن طاہر پٹنی المتوفی ۹۸۶ھ کی مشہور تصنیف ہے پیش نظر قلمی نسخہ محبت شاہ رنگیلے کی ملک میں رہ چکا ہے۔ سرورق پر انھیں کی ایک مہر ثبت ہے ضخامت ۲۷۲ صفحات۔ کاغذ عمدہ دبیز، خط عربی نسخ، ہر صفحہ میں ۲۳ سطریں ہیں۔ سنہ کتابت اور کاتب کا نام درج نہیں۔

۲۰۔ **منہج العمال فی سنن الاقوال** حدیث کے مشہور عالم مولانا علی بن حسام الدین المتقی الہندی کی مشہور کتاب ہے پیش نظر نسخہ نہایت خوشنما و خوشخط ہے، ہر صفحہ پر حواشی و فٹ نوٹ بھی مندرج ہیں، خاص خاص فقروں کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے، تاریخ کتابت ۹۸۳ھ ہے کاتب کا نام طاہر بن یوسف ہے، نسخہ مکمل ہے، متوسط تقطیع کے ۲۷۶ صفحات پر مشتمل ہے، ہر صفحہ میں ۲۷ سطریں ہیں، کاغذ دبیز بادامی، خط عربی نسخ۔

اسی نسخہ کے ساتھ ایک دوسرا مختصر سا رسالہ بھی شامل ہے جو آداب و اسرار تصوف کے مضامین پر مشتمل ہے، یہ رسالہ بھی انھیں مصنف موصوف کا مولفہ ہے، اس کا نام "نعم التوسل لتحصیل الیقین والتوکل" ہے اس نسخہ پر سنہ کتابت اور کاتب کا نام درج نہیں ہے۔ قیاس ہے کہ یہ بھی "منہج العمال" کے زمانہ ہی کا مکتوبہ ہے۔

۲۱۔ **احیاء العلوم** پیش نظر نسخہ نہایت خوشخط عربی نسخ میں ہے، نسخہ ناقص الطرفین ہے کاغذ عمدہ، تقطیع متوسط، تاریخ کتابت اور کاتب کے نام کا پتہ نہ چل سکا۔

۲۲۔ **تفہیمات الاحمدیہ** ملا جیون امیٹھوی المتوفی ۱۱۳۰ھ کی مشہور تصنیف ہے۔ پیش نظر نسخہ مصنف کے قریب ہی عہد کا مکتوبہ ہے سرورق پر ایک شاہی مہر ثبت ہے، کاتب کا نام احمد المعروف بہ جبین بن سعید بن عبید اللہ ہے، تقطیع کلاں کے ۴۰۰ صفحات اس کی ضخامت

ہے ہر صفحہ میں ۲۵ سطریں ہیں۔

۲۳۔ انوار التنزیل حسین بن محمد نیشاپوری کی مشہور تفسیر ہے، پیش نظر قلمی نسخہ سورہ "روم" سے سورہ "ق" تک مشتمل ہے، ۱۰۰۱ھ کا مکتوبہ ہے کاتب کا نام نصیر الدین بن سید صالح ہے۔ تقطیع کلاں کے ۶۱۴ صفحات پر مشتمل ہے، ہر صفحہ میں ۳۲ سطریں ہیں

۲۴۔ تحریر اقلیدس نظام الملک طوسی کی مصنفہ ہے۔ جامیٹری کے موضوع پر اچھی کتاب ہے یہ قلمی نسخہ خورجگی رضوان شیرازی کا مکتوبہ ہے۔ اس پر عالمگیرؒ کی مہر ثبت ہے۔ تاریخ کتابت ۱۰۴۹ھ ہے، کاتب کا نام درج نہیں۔ تقطیع خورد، صفحات ۴۵۴ ہیں، ہر صفحہ میں ۱۴ سطریں ہیں، کاغذ عمدہ دبیز بادامی، خط فارسی نستعلیق۔

۲۵۔ عمدۃ الجراحین عربی زبان میں طب کے موضوع پر ابو الفرج بن موفق الدین المتوفی ۶۸۵ھ کی مشہور تصنیف ہے، پیش نظر نسخہ ۴ ربیع الاول کا مکتوبہ ہے کاتب کا نام محمد ہے۔ خط عربی نسخ، کاغذ دبیز بادامی، تقطیع متوسط، صفحات ۳۹۰ ہر صفحہ میں ۱۵ سطریں ہیں شروع کے چند صفحات غائب ہیں۔

ماہنامہ شاعر بمبئی نومبر ۱۹۶۹ء میں

گاندھی نمبر

گاندھی صدی کی یادگار تقریبات کے موقعہ پر ایک عظیم وجلیل قومی پیشکش

گاندھی جی کی زندگی، اُنکے ارشادات، ان کی خدمات، ان کی سیاسی وسماجی بصیرت، اُن کے دور کے اہم عصروں پر مشاہیر اہل قلم کے تازہ مضامین، ڈرامے، فیچر، نظمیں، گاندھی جی پر مشہور مصنفین کی لکھی ہوئی کتابوں کی تلخیص بڑے سیاست دانوں کے پیغامات وخیالات۔ ۱۶ صفحات پر فوٹو آفسٹ کی یادگار ونایاب تصاویر

ضخامت ۳۰۰ صفحات قیمت: صرف چار روپے۔ ۵ پانچ رنگ کا نفریب سہ ورق۔ ایجنٹ اپنے آرڈر جلد از جلد روانہ کریں مستقل خریداروں کو ۹ روپے سالانہ چندہ ہی میں "گاندھی نمبر" پیش کیا جائے گا۔

منیجر "شاعر" پوسٹ بکس نمبر ۵۲۶۴ بمبئی ع۸ جی سی